KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

رد مرزائیت پر
علماء اہلسنت کے فتاوی جات

KHATMENABUWAT.AHLESUNNATS.COM

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مرزائی کے کفر میں تامّل کرنا

مفتی عبدالواجد قادری (ہالینڈ)

مسئلہ: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اگر کوئی سُنّی مسلمان قادیانی عقائد سے باخبر ہونے کے باوجود کسی مرزائی قادیانی کو کافر جاننے یا عند السوال کافر کہنے میں تامّل کرے اسکے متعلق حکم شرع کیا ہے؟ برائے مہربانی جواب سے نوازیں۔ بینوا وتوجروا

مولانا محمد فارس مقیم امام مسجد المدینہ دی ہیگ

الجواب: مرزا غلام احمد قادیانی اور اسکے متبعین خواہ لاہوری ہوں یا قادیانی اپنے عقائد کفریہ، خبیثہ، بدعیہ، باطلہ کی وجہ سے جمہور علماء اسلام کے نزدیک کافر و مرتد اور جہنمی ہیں۔ شفاء شریف، فتاوی بزازیہ اور فتاوی خیریہ وغیرہا میں ہے! "اجمع المسلمین ان شاتمہ ﷺ کافر ومن شک فی عذابہ و کفرہ فقد کفر" کہ تمام اہل اسلام کا اس بات پر اجماع ہے کہ جو بھی شان رسالت (علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) میں توہین وتنقیص کرے وہ ایسا کافر ہے کہ جو بھی اس کے عذاب وکفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔

پس جو شخص مرزائی قادیانی کے عقائد باطلہ پر مطلع ہو کر اُسے کافر و جہنمی جاننے میں ذرہ برابر شک کرے یا عند السوال انہیں کافر و جہنمی کہنے میں تامّل (سوچ بچار) کرے وہ بھی دائرہ اسلام سے خارج اور مرزائی و قادیانی کا ہی ہم نوالہ وہم پیالہ ہے کما فی فتاوی الحرمین سمّا ھا حسام الحرمین والصوارم الھندیہ و فی فتاوی العلماء العالم وغیرھا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

کتبہ عبدالواجد قادری غفرلہ

خادم دارالافتاء جامعہ مدینۃ الاسلام دی ہیگ ہالینڈ

۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۴۱۲ھ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کے قائل کا حکم

صدرالشریعہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ (مصنف بہارِ شریعت)

مسئلہ: جو مسلمان ہو کر یہ عقیدہ رکھے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو وفات ہو گئی۔ وہ اللہ و رسول کے نزدیک مسلمان ہے یا نہیں؟

الجواب: عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے زندہ آسمان پر اُٹھا لیا۔ وما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبہ لھم بل رفعہ اللہ الیہ۔ آجکل قادیانی یہ کہتے ہیں کہ ان کی وفات ہو گئی اور یہ لوگ بالاجماع یقیناً کافر مرتدین ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

فتاویٰ امجدیہ ج ۴ مطبوعہ کراچی ۲۰۰۵ء ص ۴۲

قادیانیوں کی کتاب بچوں کو پڑھانا کیسا ہے؟

مسئلہ از باسنی ناگور مارواڑ مرسلہ محمد غیاث الدین کمہاروی ۳۰ صفر ۴۵ھ

قادیان ضلع گورداسپور پنجاب سے جو قاعدہ یسرنا القرآن چھپ کر شائع ہوا ہے وہ بچوں کو پڑھانا کیسا ہے؟

الجواب: مذہب قادیانی رکھنے والا یقیناً اجماعاً بلاشک وشبہ کفار و مرتدین ہیں۔ ایسے لوگوں کی کتابیں بچوں کو پڑھانا ناجائز ہے۔ اگرچہ ان کتابوں میں ان کی گمراہی کی باتیں نہ ہوں مگر مصنف کی عزت دل میں پیدا ہو گی اور ان کی باتیں قبول کرنے کا مادہ پیدا ہو گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

فتاویٰ امجدیہ ج ۴ مطبوعہ کراچی ۲۰۰۵ء ص ۱۰۹

☆☆☆☆ ☆☆☆☆ ☆☆☆☆

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کا منکر کافر ہے

سید الفقہاء مولانا سید محمد دیدار علی شاہ محدث الوری علیہ الرحمہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین بابت اس مسئلہ کے کہ ایک شخص آنحضرت ﷺ کی ختم نبوت کا قائل نہیں ہے بلکہ اب بھی بعض لوگوں کو نبی مانتا ہے لہٰذا نص قطعی سے جواب باصواب دے کر ماجور ہوں۔ والسلام

جواب: وھوالموفق للصواب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

حامداً و مصلیا ومسلما. الحمد لله والصلوٰة علیٰ خاتم انبیاء له و رسله وآله و صحبه وسلم

اللھم رب زدنی علما۔

اللہ عزوجل اپنے کلام پاک میں ارشاد فرماتا ہے!

ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول الله و خاتم النبین (القرآن الحکیم، سورہ احزاب آیت ۴۰)

ترجمہ: اور اے لوگو (محمد ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں ہاں وہ اللہ تعالیٰ کے رسول اور سب نبیوں سے آخری نبی ہیں۔

لہٰذا جو شخص حضور ﷺ کو خاتم الانبیاء والمرسلین نہیں مانتا وہ منکر ہے اس آیت کلام اللہ کا۔ اور منکر ایک بھی آیت کلام اللہ کا کافر ہی نہیں بلکہ مرتد ہے اور مرتد کے احکام بہ نسبت کافر کے بہت سخت ہیں۔ چنانچہ فتاویٰ عالمگیریہ میں ہے!

اذا لم یعرف الرجل ان محمدا ﷺ اخر الانبیاء علیهم و علی نبینا السلام فلیس بمسلم کذافی الیتیمة۔ (الفتاویٰ العالمگیریہ ج ۲ ص ۲۶۳ مطبوعہ مصر)

ترجمہ: جب کوئی آدمی نہ جانتا ہو کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ آخری نبی ہیں تو وہ مسلمان نہیں ہے اور یتیمہ میں اسی طرح ہے۔

وایضا فیه

ویجب اکفار الزیدیة کلهم فی قولهم بانتظار نبی من العجم ینسخ دین نبینا و سیدنا محمد ﷺ کذافی الوجیز للکردری۔ (الفتاویٰ العالمگیریہ ج ۲ ص ۲۶۴ مطبوعہ مصر۔

ترجمہ: زیدیہ فرقہ کے تمام افراد کو کافر قرار دینا واجب ہے کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ ہم عجم کے ایک نبی کے انتظار میں ہیں جو ہمارے

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے دین کو منسوخ کر دے گا۔ امام کردری کی وجیز میں اسی طرح ہے۔

اور جب ایسے شخص کو کافر کہنا اور جاننا واجب ہے جو منتظر ہو اور مجوز ہو پیغمبر جدید کے آنے کا بعد نبی کے مستقل پیغمبر ہو کر تو ایسے شخص کو کافر جاننا ضروری واجب ہے جو بالفعل کسی نبی مستقل کی موجودگی کا معتقد ہو اور یہ جو عقیدہ اہل سنت کا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام قرب قیامت میں تشریف لائیں گے وہ پیرو شریعت محمد رسول اللہ ﷺ ہو کر آئیں گے نہ کہ بحیثیت نبی مستقل کے۔ حررہ ابو محمد محمد دیدار علی شاہ الرضوی۔

فتاویٰ دیداریہ ج اول مطبوعہ لاہور ۲۰۰۶ء ص ۶۵۰ تا ۶۵۱

ترتیب وتخریج وترجمہ: علامہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی مجددی

☆☆☆☆ ☆☆☆☆ ☆☆☆☆

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قادیانیوں کی مدد یا حفاظت کرنا

علامہ مفتی جلال الدین احمد امجدی علیہ الرحمہ

مسئلہ: کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ اخلاقی طور سے انسانیت کے رشتے سے قادیانیوں کی مدد یا حفاظت کرنا جائز ہے یا ناجائز ہے؟ پوری تفصیل صادر فرمائیں نوازش ہوگی۔ بینوا توجروا

از نسیم الدین وارثی کانپور

الجواب: مجدد اعظم اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی رضی اللہ عنہ ربہ القوی تحریر فرماتے ہیں!'' کتاب دافع البلاء مطبوعہ ریاض ہند صفحہ ۹ پر غلام احمد قادیانی لکھتا ہے کہ!'' سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا''۔ پھر چند سطر بعد تحریر فرماتے ہیں کہ اپنی گڑھی ہوئی کتاب براہین غلامیہ کو اللہ عزوجل کا کلام ٹھہرایا کہ خدائے تعالیٰ نے براہین احمدیہ میں یوں فرمایا۔(فتاویٰ رضویہ ج ششم ص ۲۹۹)

اور حضرت صدر الشریعہ علیہ الرحمہ والرضوان تحریر فرماتے ہیں کہ! قادیانی کی تصنیف ازالہ اوہام ص ۶۸۸ میں ہے کہ حضرت رسول خدا ﷺ کے الہام و وحی غلط نکلی تھی۔ اور اسی کتاب کے صفحہ ۲۶ و صفحہ ۲۸ میں لکھتا ہے کہ قرآن شریف میں گندی گالیاں بھری ہیں۔(بہار شریعت حصہ اول ص ۵۷) قادیانیوں کے اسی طرح کے اور بھی بہت کفری عقیدے ہیں جن کی بنا پر علمائے حرمین شریفین نے قادیانی کی نسبت بالاتفاق فرمایا کہ من شک فی عذابہ و کفرہ فقد کفر یعنی جو اس کے (معذب اور) کافر ہونے میں شک کرے وہ بھی کافر۔(فتاویٰ رضویہ جلد ششم ص ۵۱)

اور جب قادیانی کافر و مرتد ہیں تو مرتد کے لیے بادشاہ اسلام کو حکم ہے کہ انہیں قتل کر دے۔ ملاحظہ ہو در مختار مع شامی ج سوم ص ۲۸۶ اور جب ان کے قتل کا حکم ہے اور انہیں زندہ رہنے کا حق حاصل نہیں ہے تو ان کی مدد یا حفاظت کرنا کیسے جائز ہو سکتا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

☆☆☆☆ ☆☆☆☆ ☆☆☆☆

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قادیانی اور لاہوری مرزائی مسلمان یا کافر؟

علامہ پیر سید جماعت علی شاہ علی پوری رحمۃ اللہ علیہ

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین متین وفقہ درج ذیل مسئلہ میں کہ!

۱) مرزا غلام احمد قادیانی کے ماننے والے قادیانی یا لاہوری مسلمان ہیں یا کافر؟

۲) ان کو مسلمان سمجھنے والے کیسے ہیں۔قادیانی یا لاہوری مرزائیوں کی نماز جنازہ پڑھنی یا پڑھانی جائز ہے کہ ناجائز؟ نیز نماز جنازہ پڑھنے، پڑھانے والوں کو کوئی سزا یا کفارہ تو ادا نہیں کرنا پڑے گا بعض لوگ کہتے ہیں کہ پڑھنے والوں کے نکاح ٹوٹ گئے ہیں۔

مذکورہ سوالات کے جوابات شریعت محمد مصطفیٰ ﷺ اور فقہ حنفیہ کی روشنی میں فتویٰ کی صورت میں حل فرمادیں۔

سائل: محمد علی مستری آرے والا۔نارووال ضلع سیالکوٹ

الجواب بعونہ تعالیٰ:

قانون شریعت اسلامیہ اور قانون پاکستان کے مطابق قادیانی مرزائی جو مرزا غلام احمد کو نبی مانتے ہیں مطلقاً کافر ہیں۔اسی طرح لاہوری جو کہ مرزا کو مجدد مانتے ہیں بھی قطعاً کافر ہیں۔یہ لوگ ہرگز مسلمان نہیں ہیں بلکہ کافر، مرتد، خارج از اسلام ہیں۔تفسیر ابن کثیر میں ہے!

ومن قال بعد نبینا نبی یکفر لانہ انکرا لنص۔

جو شخص ہمارے نبی کے بعد کسی اور کو نبی تسلیم کرے وہ کافر ہے کیونکہ وہ نص قطعی کا منکر ہے اور نص قطعی کا منکر کافر ہے۔

تفسیر روح البیان میں ہے!

ومن ادعی النبوۃ بعد موت محمد لا یکون دعواہ الا باطلاً۔

اور جس شخص نے محمد ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ کیا وہ جھوٹا اور کذاب ہے۔

چونکہ مرزائی تمام کافر ہیں جو ان کو مسلمان سمجھے وہ بھی کافر ہے۔جن لوگوں نے انکو مسلمان سمجھ کر جنازہ پڑھا ہے وہ کافر ہو گئے ہیں۔ان کو چاہیے کہ وہ اپنے ایمان اور نکاح کی تجدید کریں اور جن لوگوں نے ان کا جنازہ ان کو غیر مسلم سمجھتے ہوئے پڑھا ہے

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ان کا یہ جنازہ پڑھنا بھی ممنوع، حرام اور ناجائز ہے۔ لانها غیر مشروعة لقوله تعالیٰ ولا تصل علیٰ احد منهم مات ابداً۔

اگر کافروں میں سے کوئی مر جائے تو اس کا جنازہ نہ پڑھیے اور جنازہ میں شرط اول میت کا مسلمان ہونا ہے۔ فتاویٰ شامیہ میں ہے!

وشرطها اسلام المیت۔ کہ میت کا مسلمان ہونا جنازہ کے لیے شرط ہے اور مرزائی چونکہ کافر ہیں لہذا ان کا جنازہ پڑھنا ناجائز ہے۔ جن لوگوں نے جنازہ میں شرکت کی ہے ان کو چاہیے کہ توبہ علی الاعلان کریں اور احتیاطاً اپنے نکاح اور ایمان کی یہ لوگ بھی تجدید کریں۔ واللہ ورسولہ اعلم بالصواب۔

☆☆☆☆ ☆☆☆☆ ☆☆☆☆

فتاویٰ جماعتیہ ص ۲۰۹ تا ۲۱۱

مرتب مفتی غلام رسول دار العلوم نقشبندیہ علی پور شریف ضلع سیالکوٹ

ناشر: دار العلوم جامعہ جماعتیہ حیات القرآن بازار پاپڑ منڈی شاہ عالمی گیٹ لاہور

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اگر قادیانی سُنّی بن کر کسی سے نکاح کرے تو کیا نکاح ہوگا؟

مفتی محمد خلیل خان القادری البرکاتی النوری علیہ الرحمہ

سوال: بخدمت جناب مولوی صاحب السلام علیکم!

علمائے شریعت اسلامیہ حضرت محمد ﷺ کے مطابق سُنّی حنفی مسلک کو مدنظر رکھتے ہوئے اس مسئلہ کے بارے میں کیا فرماتے ہیں کہ! میری شادی حیدرآباد میں ڈاکٹر سید بشیر احمد شاہ کی صاحبزادی سیدہ اُمت الکریم سے ۱۲، اگست کو ہوئی۔ شادی کے وقت مجھے قطعی طور پر علم نہیں تھا کہ یہ لوگ قادیانی ہیں۔ مجھے بتایا گیا تھا کہ مسلم سید ہیں۔ لیکن شادی کے بعد جب آہستہ آہستہ انہوں نے میرے اوپر قادیانیت کی تبلیغ شروع کی تب میرا اپنے خسر سے جھگڑا ہو گیا۔ اور جب مجھے یہ ثبوت مل گیا کہ میرے خسر قادیانی ہیں۔ میں نے اپنی آنکھوں سے دوسرے لوگوں کی موجودگی میں انہیں "مجلس خدام احمدیہ" یونٹ نمبر ۶ لطیف آباد حیدرآباد (قادیانیوں کی نام نہاد مسجد) میں نماز پڑھتے ہوئے کئی دفعہ دیکھ لیا اور مجھے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ وہ یہاں نماز پڑھاتے بھی رہے ہیں تو میری بیوی سیدہ اُمت الکریم اور اسکے سگے بھائی سید منیر احمد نے کہنا شروع کر دیا کہ ابا قادیانی ہیں تو کیا ہوا ہم تو قادیانی نہیں ہیں۔ میں اپنی بیوی سے کہتا رہا ہوں کہ اگر تم اپنے آپ کو سُنّی کہتی ہو تو میرے عقائد پر چلو اور اپنے ابا سے کہو کہ وہ قادیانیت کی تبلیغ بند کریں اور میرے معاملات میں دخل اندازی نہ کریں۔ لیکن وہ باز نہ آئے حتیٰ کہ میری بیٹی ثمرین پیدا ہوئی تو انہوں نے یہ سوچ کر کہ یہ اکیلا ہے اور اب لڑکی بھی ہو چکی ہے اس لیے مجبور ہو جائے گا اپنا پورا دباؤ ڈالا۔ لیکن جب جھگڑا بڑھ گیا اور وہ کامیاب نہ ہوئے تو وہ میری بیوی اور بچی کو ۲۱ جولائی کو لے گئے اور آج تک واپس نہیں بھیجا۔ اب مسئلہ یہ ہے کہ میں سُنّی حنفی ہوں۔ میری بیوی زبانی تو کہتی ہے کہ وہ سُنّی ہے لیکن مجھ سُنّی کو چھوڑ کر عملاً اپنے قادیانی والدین کی عزت و تعظیم اور فرمانبرداری کرتی ہے اور انکا ہر طرح کا کہنا مانتی ہے حتیٰ کہ انکے کہنے پر مجھ سُنّی کو چھوڑ کر تقریباً سوا سال سے اپنے قادیانی والدین کے ساتھ رہ رہی ہے اور میرے بار بار بلانے کے باوجود نہیں آ رہی ہے یہاں یہ بھی عرض کر دوں کہ جب میری بیوی (موجودہ عمر ۳۴ سال) اور اسکا بھائی سید منیر احمد شاہ (موجودہ عمر ۳۶ سال) نابالغ تھے اس وقت انکا باپ بشیر احمد اپنا سُنّی مسلک چھوڑ کر قادیانی ہوا تھا۔ اس کمسنی کی عمر سے لیکر آج تک یہ دونوں بہن بھائی قادیانی باپ کے پاس اور اسکے ماحول مین پرورش پاتے رہے حتیٰ کہ سن بلوغت کو پہنچ کر بھی آج تک کبھی انہوں نے نہ تو اپنے باپ کی مخالفت کی نہ قادیانیت سے بیزاری کا اظہار اور نہ ہی اپنے سُنّی ہونے کا کوئی باقاعدہ اعلان کیا۔ جناب سے گزارش ہے کہ شریعت محمدی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ﷺ اور حنفی سُنّی مسلک کی رو سے یہ فتویٰ صادر فرمائیں۔

۱) کیا میری بیوی اور اسکا بھائی اس وقت سُنّی ہیں یا قادیانی؟

۲) کیا میرا نکاح صحیح ہوا ہے یا نہیں اور اس وقت قائم ہے یا نہیں؟

مہربانی فرما کر فتویٰ پر اپنے دستخط اور مہر ثابت فرمائیے اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر عظیم عطا فرمائے گا۔

واجد حسین قریشی ۲۵ نومبر ۱۹۷۹ء B-B/11، ایریا لیاقت آباد کراچی

الجواب: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ حضور اقدس ﷺ کے بعد کسی کی نبوت ماننے کا جو قائل ہو وہ تو مطلقاً کافر و مرتد ہے اگرچہ کسی ولی یا صحابی کے لیے مانے۔ قال اللہ تعالیٰ ولکن رسول اللہ و خاتم النبین وقال صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم انا خاتم النبین لانبی بعدی۔ لیکن قادیانی تو ایسا مرتد ہے جسکی نسبت تمام علمائے کرام حرمین شریفین نے بالاتفاق تحریر فرمایا ہے کہ من شک فی کفرہ فقد کفر۔ اسے معاذ اللہ مسیح موعود یا مہدی یا مجدد یا ایک ادنیٰ درجہ کا مسلمان جاننا درکنار جو اسکے اقوال ملعونہ پر مطلع ہو کر اسکے کافر ہونے میں ادنیٰ شک کرے وہ خود کافر ہے والعیاذ باللہ۔ اور قادیانی عقیدے والے یا قادیانی کو کافر و مرتد نہ ماننے والے، مرد خواہ عورت کا نکاح اصلاً، قطعاً ہرگز زنہار، کسی مسلم کافر یا مرتد اس کے ہم عقیدہ یا مخالف العقیدہ غرض انسان یا حیوان جہان بھر میں کسی سے نہیں ہو سکتا، جس سے ہوگا زنائے محض ہوگا عالمگیری میں ہے الا یجوز للمرتدان یتزوج مع مرتدۃ ولا مسلمۃ ولا کافرۃ اصلیۃ و کذلک لا یجوز نکاح المرتدۃ مع احد کذافی المبسوط۔ تو بشیر احمد کی صاحبزادی سیدہ اگر واقعتاً اپنے باپ کے ہم عقیدہ تھی یا کم از کم عقل و تمیز کے بعد اسلام و ارتداد صحیح ہیں۔ تنویر الابصار میں ہے اذا ارتد صبی عاقل کا سلامہ۔ سمجھ والی ہونے کی حالت میں اگر اس نے قادیانیت کو قبول کیا یا اپنے باپ کو قادیانی جاننے کے باوجود مسلمان سمجھتی رہی تو اسی قدر اس کے مرتدہ ہونے کو بس ہے۔ تجربہ ہے کہ یہ مرتد لوگ بہت بچپن سے اپنی اولاد کو اپنے عقائد کفریہ سکھاتے ہیں۔ اور فرض کرلیں کہ وہ دل سے قادیانیت کو ارتداد جانتی ہے تب بھی اس پر فرض ہے کہ ایسوں سے تنکا توڑ الگ ہو جائے اور اپنی برأت کا اعلان کرے اور جب ایسا نہیں ہے تو اسی رسی میں باندھے جانے کے قابل ہے۔ پھر ایسے لوگوں سے ایسی قرابت رکھنا یقیناً فساد و فتنہ دینی کا موجب ہوتی ہے تو سلامتی اسی میں ہے کہ اس سے دور ہی رہا جائے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

العبد محمد خلیل خان القادری البرکاتی النوری عفی عنہ ۱۲ محرم الحرام ۱۴۰۰ھ

☆☆☆☆ ☆☆☆☆ ☆☆☆☆

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

فرقہ بہایہ کے غلط استدلال کی تردید

پیر سید مہر علی شاہ چشتی گولڑوی

فرقہ بہایہ کا معاذ اللہ نسخ شرع محمدی ﷺ پر اس آیت کو پیش کرنا (یدبر الامر من السماء الی الارض ثم یعرج الیه فی یوم کان مقداره الف سنة مما تعدون) غلط محض اور بے ہودہ خیال ہے۔ اسی قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے! ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول الله و خاتم النبین۔ خاتم النبیین اسی کو کہا جاتا ہے کہ اس نبی کے بعد اور نبی نہ ہو۔ ایسا ہی حدیث شریف میں ہے! ان الرسالة و النبوة قد انقطعت فلا نبی بعدی و لا رسول یعنی پیغمبری ختم ہو چکی ہے میرے پیچھے کوئی پیغمبر نہ ہوگا۔ پھر بہاؤ الدین وغیرہ کیسے پیغمبر ہو سکتے ہیں اور شرع محمدی کس طرح منسوخ ہو سکتی ہے۔

آیہ یدبر الامر کا مطلب یہ ہے کہ خدائی بادشاہت اور کاروائی کی تدابیر دنیا میں آسمان سے زمین کی طرف اترتی رہتی ہیں۔ پھر قیامت آنے پر دنیاوی امور کی یہ سب تدابیر جاتی رہیں گی۔ اور وہ قیامت کا دن بوجہ شدت اور سختی کے کافر پر اس قدر لمبا اور دراز معلوم ہوگا کہ گویا ہزار سال کا دن ہے جیسا کہ سورہ سجدہ کی آیت مذکورۃ الصدر میں الف سنة مما تعدون آیا ہے۔ یا وہ قیامت کا دن سخت ہولناک ہونے کی وجہ سے کافر کو پچاس ہزار سال کا معلوم ہوگا سورہ معارج میں خمسین الف سنة وارد ہے۔ کوئی یہ خیال نہ کرے کہ ایک آیت میں ہزار سال اور دوسری میں پچاس ہزار سال مذکور ہے تو ایک آیت دوسری کے مخالف ٹھہری۔ اس لیے کہ ہزار سال اور پچاس ہزار سال سے مراد یہ ہے کہ کافر کو بہت لمبا اور دراز معلوم ہوگا اس کی درازی کو خواہ ہزار سال کہیے خواہ پچاس ہزار سال اور مومن کو وہ دن نماز فرضی کے وقت ادا سے کم مقدار معلوم ہوگا چنانچہ حدیث شریف میں یہی مضمون ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ آیت یدبر الامر کا مطلب وہ نہیں جیسا کسی جاہل نے نسخ شرع محمدی ﷺ کے بارہ میں سمجھا ہے۔ وہ جاہل یہ بھی نہیں سمجھتا کہ اگر اس آیت کا مطلب یہ ہوتا تو پھر آنحضرت ﷺ خاتم النبیین کیسے ٹھہرتے جب کہ معاذ اللہ بہاؤ الدین مع کتاب آسمانی آپ ﷺ کے بعد آنے والا پیغمبر ہوتا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسلام اور شرع محمدی ﷺ کو جہال اور بے دینوں کے حملوں سے بچائے۔ والسلام

۷ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ العبد الملتجی والمشتکی الی اللہ المدعو بمہر علی شاہ عفی عنہ بقلم خود از گولڑہ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

☆☆☆☆ ☆☆☆☆ ☆☆☆☆

فتاویٰ مہریہ ص ۲۷ گولڑہ شریف اسلام آباد

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قادیانی وبہائی کیساتھ سُنّیہ کے نکاح کا حکم

صدر الافاضل علامہ مفتی سید محمد نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ

استفتاء!

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرح متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص پہلے قادیانی تھا۔ اب قادیانی ہونے سے انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میں بہائی ہوں یعنی بہاء اللہ کا معتقد اور اسکے مذہب پر ہوں۔ بہاء اللہ وہ شخص ہے جسکی نسبت اخبار وغیرہ میں لکھا ہے اور بہت مشہور ہے کہ وہ مدعی نبوت تھا جسکا زمانہ عنقریب گذرا ہے دریافت طلب یہ امر ہے کہ مسلمہ سُنّیہ حنفیہ سیدانی لڑکی کا نکاح شخص مذکورہ سے شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

الجواب:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ قادیانی مرزا کی نبوت کا قائل ختم نبوت کے معنی متواتر کا منکر ہے اور اس وجہ سے کافر ہے۔ اب بہائی ہو گیا تو اسوجہ سے اسکا کفر اٹھ نہ گیا جب تک کہ وہ اپنے کفر سے توبہ نہ کرے اور ختم نبوت کے معنی متواتر کو تسلیم نہ کرے۔ حضور ﷺ کی نبوت کے بعد کسی نبی جدید کے آنے کے خیال سے تائب نہ ہو اور تمام کفریات سے بیزاری کر کے از سرنو اسلام نہ لائے مسلمان نہیں ہو سکتا۔ بہائی ہو جانا اس کفر سے پاک نہیں کر دیتا بلکہ اب بھی وہ گندے کفر میں مبتلاء ہے۔ مرزا نے جس قسم کا دین ایجاد کیا اور ضلالت کی جو راہیں اختیار کیں وہ سب اسکی طبع زاد نہیں اس نے اپنے زمانہ سے قبل کے بے دینوں دجالوں سے بہت کچھ اخذ کیا اور ان سب کا پس خوردہ جمع کر کے ایک دوکان لگائی۔ انہی میں سے بہائی فرقہ بھی ہے۔ تو قادیانی سے بہائی ہو جانا ایک ہی سلسلہ کے کفریات میں گشت لگانا ہے۔ اب سب کی مکاری ختم نبوت کے معنی متواتر کے انکار کو اپنا اصول بنانے سے چلتی ہے۔ ۸۴۵ھ میں جونپور میں ایک شخص ہوا جسکا نام میرا سید محمد تھا۔ اسکے باپ کا نام سید خاں، ماں کا نام بی بی آقا ملک۔ ماں باپ کے نام بدل کر حضور پر نور ﷺ کے ابوین کریمین کے نام رکھے۔ ماں کا نام آمنہ اور باپ کا نام عبد اللہ رکھا۔ اور یہ شخص مہدی موعود بنا۔ اس سے بھی کام نہ چلا۔ ماں باپ کا نام جاننے والوں نے اعتراض کیا تو اس نابکار نے حضور اقدس ارواحنا فداہ ﷺ کے والد ماجد کا نام عبد اللہ ہونے سے انکار کر دیا۔ اور یہ مکر گڑھا کہ حضور کا اسم گرامی محمد عبد اللہ ہے ابن کا لفظ راویوں کی غلطی سے زیادہ ہو گیا ہے۔ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ اس شخص کے معتقدین اسکی مہدیت کی تصدیق کو فرض اور اسکا انکار کفر جانتے تھے لہذا وہ بھی اسی راستہ پر چلا ہے

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

جسطرح مرزا کے گھر والوں کو اسکے معتقدین اہل بیت اور اسکی بی بی کو ام المومنین کہہ کر ایوان رسالت کی نقل اتارتے ہیں۔اسی طرح میراں سید محمد کے یہاں خلفاء راشدین ۵،صدیق ۲،بشر بالجنہ ۱۲،چو ہتر فرقے،جنگ بدر،فاطمہ،حسین،ولایت سب بنا لیے گئے تھے۔یہ لوگ اپنے گرو میراں سید محمد کو خلفاء راشدین اور تمام انبیاء ومرسلین سے افضل اور حضورﷺ سے مرتبہ میں ہمسر و برابر ٹھہراتے تھے اور اسکو مفترض الطاعۃ سمجھتے تھے۔شریعت طاہرہ کے احکام کا ناسخ اور صاحب شریعت جدید مانتے تھے۔اس پر وحی آنے کے معتقد تھے۔چنانچہ رسالہ ام العقائد میں اسکی وحی یوم لکھی ہے اقال الامام المهدی علیه السلام علمت من الله بلا واسطة جديد اليوم قل انى عبد الله تابع محمد رسول الله محمد مهدى الزمان وارث نبى الرحمن عالم علم الكتاب والايمان مبين الحقيقة والشريفة والرضوان ۔اس وحی شیطانی کی زبان اور مضمون بھی قابل دید ہے یہ شخص بلا واسطہ اللہ سے اخذ علوم کا مدعی تھا ہندی میں بھی وحی کا دعویٰ کرتا تھا اور نئے نئے احکام کا نزول بتاتا تھا۔زکوۃ میں بہت سی قطع و بریدیں لگائی تھیں۔اسکے عقائد فاسدہ اور مکائد کاسدہ کہاں تک بیان کیے جائیں۔علماء عرب وعجم اور فضلاء مکہ مکرمہ نے ان لوگوں کے کفر وقتل کے فتوے دیئے اور شاہان اسلام نے انہیں سزائیں دیں اور ہلاک کر دیا۔پھر اس قسم کا کفر ایران سے پیدا ہوا۔

۱۸۱۹ء میں شیراز میں ایک شخص پیدا ہوا جسکا نام مرزا علی محمد تھا۔اسی کو باب کہتے ہیں۔اور اسکے معتقدین اس پر ایمان لانے والے بابی کہلاتے ہیں۔یہ شخص بھی مہدی ہونے کا مدعی تھا۔اپنے آپ کو مثل حضرت یحییٰ علیہ السلام کے اور ایک شخص کو جسکا لقب اس نے من يظهره الله جل ذکرہ مثل حضرت عیسیٰ کے ہیں۔اس مرزا علی محمد باب نے پیغمبری کا بھی دعویٰ کیا۔بہاء اللہ کی تعلیمات ص ۱۰ میں ہے سید مرزا علی محمد باب نے بھی پیغمبری کا دعویٰ کیا ہے۔اس نے اپنی علیحدہ شریعت بنائی تھی۔کتاب بہاء اللہ کی تعلیمات ص ۱۴ میں اسکا یہ قول موجود ہے میں نے جو شریعت لکھی ہے اس پر عمل کرنے کا حکم اسی وقت تم کو ملے گا جب کہ من يظهره الله ظاہر ہوگا۔اور اس شریعت میں سے وہ جس بات کو پسند کرے گا اس پر عمل کرنے کا حکم دے گا اور جسکو وہ ناپسند کرے گا اسکو تم مت کرنا۔

طہران میں اس پر سب سے پہلے مرزا حسین علی اس پر ایمان لایا۔مرزا علی محمد نے اسکو بہاء اللہ کا لقب دیا۔اس مرزا حسین علی عرف بہاء اللہ نے دعویٰ کیا کہ وہ من يظهره الله ہے جس کی علی محمد باب نے بشارت دی ہے۔کتاب بہاء اللہ کی تعلیمات ص ۱۹ میں ہے ایڈریا نوپل میں بہاء اللہ نے کہا کہ جس شخص کی بشارت مجھکو حضرت باب نے دی ہے اور جس کی راہ میں انہوں نے جان فدا کی وہ میں ہی ہوں من يظهره الله میرا لقب ہے۔اس بہاء اللہ پر ایمان لانے والے بابی کہلاتے ہیں۔کتاب مذکور کے ص ۲۰ میں ہے جنہوں نے حضرت بہاء اللہ کا دعویٰ قبول کیا ان کا نام بابی ہوگیا۔بہاء اللہ خدا کی طرف سے بے واسطہ علم ملنے اور مبعوث من اللہ ہونے کا مدعی تھا۔بہاء اللہ کی تعلیمات ص ۲۵ میں ہے یکا یک خدا کی نسیم لطف مجھ پر

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

گذری اور جو کچھ ابتداء آفرینش سے اب تک ظہور میں آیا اسکا علم اس نے مجھے دیا۔ص ۲۶ میں لکھا ہے اسی نے مجھکو حکم دیا کہ میں اسکے نام کی منادی کردوں۔ص ۳۲ میں لکھا ہے ہم خدا اور اسکے حکم پر جو ہم پر اور ہم سے پہلے نازل ہوا ہے ایمان لاتے ہیں۔اس بہاء اللہ نے اپنی نبوت کا سکہ جمانے کے لیے ختم نبوت کا انکار کیا۔ چنانچہ ص ۳۳ میں لکھا ہے پیغمبروں کا ظاہر ہونا محال اور غیر ممکن نہیں جانتے اور اگر کوئی شخص اس بات کو محال جانے تو پھر اس میں اور ان لوگوں میں کیا فرق ہے جنہوں نے خدا کے ہاتھوں کو بندھا ہوا سمجھا وہ کون جمہور اہل اسلام اور مخصوص اہل سنت اگر یہ لوگ خدا تعالیٰ کو مختار جانتے ہیں تو انہیں لازم ہے کہ اس شہنشاہ ازلی کے ہر حکم کو قبول کریں جو اسکے رسول کی معرفت صادر ہوں۔ص ۳۵ میں لکھا ہے الطاف باری کی ٹھنڈی اور خوشگوار ہوا نے جگا کر مجھے یہ حکم دیا کہ میں زمین و آسمان کے درمیان اسکے نام کی منادی کردوں۔ یہ بات میں نے خود نہیں کی بلکہ خدا کی ہی طرف سے کی۔اس کی ہدایت ہوئی تھی۔ص ۴۱ پر یہ قول لکھا ہے میرا علم خدا کا عطا کردہ ہے کسی انسان سے حاصل نہیں کیا ہے۔اس بہاء اللہ کی تعلیمات کے آخر حصہ کے ص ۱۷ میں لکھا ہے خدا تمکو نکاح کا حکم دیتا ہے مگر خبردار دو سے زائد نہ کرنا۔تیسری طلاق کے بعد کی حرمت اور بغیر حلالہ عدم حلت کے حکم کی تبدیل ص ۱۸، اسی کتاب میں ہے خدا نے منع کردیا کہ جو تم تیسری طلاق کے بعد کیا کرتے تھے۔گانا باجا سب حلال کردیا۔اسی کتاب کے ص ۴ میں ہے ہم نے حلال کیا تمہارے اوپر گانے اور بجانے کا سننا۔اس گروہ کا دستور تقیہ کرنا بھی ہے۔اسی کتاب کے ص ۴۷ میں اسکا اقرار ہے۔

اتنے بیان سے ظاہر ہوگیا کہ مرزا غلام احمد اور بہاء اللہ ختم نبوت کے معنی متواتر کے انکار میں شریک ہیں۔دعوے مہدیت میں شریک ہیں۔مثل مسیح ہونے کے دعوے میں شریک ہیں۔رسالت اور وحی کے دعوے میں شریک ہیں۔تبدیل احکام شرع میں شریک ہیں۔دونوں کے کفر ہوئے۔اب بہاء اللہ خود بھی رسول بنتا ہے اور اپنے اوپر وحی آنے بے واسطہ اللہ سے علم پانے کا مدعی ہے۔اور مرزا علی محمد کو بھی پیغمبر مانتا ہے۔حلال کو حرام اور حرام کو حلال بھی کرتا ہے۔کتنے کفروں میں مبتلا اور اپنے معتقدین کو مبتلا کرنے والا ہے۔یقیناً اسکی تصدیق کرنے والے کافر و مرتد خارج از اسلام ہیں۔شفاء شریف میں ہے!

وکذلک قال من تنباء وزعم انه یوحی الیه قاله سحنون وقال ابن القاسم دعی الیٰ ذلک سرا وجهراً قال اصبغ وهو کالمرتد لانه کفر بکتاب الله مع القربة علی الله وقال اشهب فی یهودی تنباء اوزعم انه یوحی ارسل الی الناس اوقال ان بعد نبیکم نبی انه یستتاب ان کان معلناً بذلک فان تاب والاقتل و ذلک لانه مکذاب النبی ﷺ فی قوله لا نبی بعدی مفتری علی الله فی دعواه علیه الرسالة والنبوة۔

علامہ شرح فقہ اکبر میں فرماتے ہیں **اوقد یکون فی هؤلا من یستحق القتل کمن یدعی النبوة بمثل هذه الخز عبلات او بطلت تغیر شئی من الشریعة ونحو ذلک۔**

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اب ثابت ہو گیا کہ وہ شخص قادیانی تھا جب بھی کافر تھا اور بہائی ہوا اب بھی کافر ہے اسکے ساتھ مسلمہ کا نکاح نہیں ہو سکتا ہمیشہ حرام ہو گا۔ والعیاذ باللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم و علمہ عزاسمہ اتقن واحکم۔

کتبہ العبد المعتصم بحبلہ المتین محمد نعیم الدین عفاعنہ المعین

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مرزا غلام احمد قادیانی کو اگر مجدد زماں مانا جائے؟

علامہ مفتی محمد نظام الدین ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

سوال:

مرزا غلام احمد قادیانی کو اگر مجدد زماں مانا جائے تو بجا ہے یا نہیں؟

جواب:

مرزا صاحب مذکور کو ہرگز مجدد زمان نہیں مانا جاسکتا۔ کیونکہ مجدد کے لیے چند شرائط مقرر اور متعین ہیں۔ چنانچہ کتاب مجالس الابرار مجلس ۸۳ میں بایں طور مسطور ہے کہ مجدد وہ ہوسکتا ہے جسکی لیاقت علمیت و بزرگی کو علمائے وقت تسلیم کرلیں۔ نہ یہ کہ وہ اپنی زبان سے میاں مٹھو طوطا کی طرح مجدد ہونے کا اپنے منہ سے دعویٰ کرے اور کہلائے۔ اور مرزا صاحب میں یہ صفت کہاں۔ دیکھو اسکی عبارت عربی جو یہاں بطور نمونہ مشتے از خروارے تحریر کردی جاتی ہے جس پر ادنیٰ لیاقت والے طالب علم بھی اعتراض کرتے ہیں اور ہنسی اڑاتے ہیں۔ اور مرزا صاحب کی چند تصانیف سے کتاب اعجاز المسیح کی چند غلطیاں پیر مہر علی شاہ صاحب نے سیف چشتیائی اور صاحب فیصلہ آسمانی میں بایں طور نقل کردی ہیں۔ وہو ہذا ۔ والی سمیعہ اعجاز المسیح وقد طبع فی مطبع ضیاء الاسلام فی سبعین یوماً من شهر الصیام و کان من الهجره ۱۳۱۸ھ ومن شهر النصاری ۲۰ فروری ۱۹۰۱ء مقام الطبع قادیان جلع گورداسپور۔

اب ناظرین انصاف فرمادیں کہ کیا یہ عبارت صحیح ہے کیا مہینہ رمضان شریف ۷۰ دن کا ہوتا ہے اور امید ہے کہ مرزائی صاحبان اس جگہ بھی کچھ تاویل کرلیں گے حالانکہ یہ تمام عبارت بے ربط اور خلاف محاورہ عرب کے ہے اور غلطی دوم ضلع گورداسپور کی بجائے غورداسفور ہونا چاہیے۔ ۳) غلطی باہتمام الحکیم فضل الدین بعد التعریب فضل الدین۔ ۴) غلطی صفحہ ۱ من کل نوع الجناح ۔نوع للجناح کیونکہ کل معرفہ پر احاطہ اجزاء کا افادہ دیتا ہے اور وہ یہاں پر مقصود نہیں غلطی صفحہ ۳ کل امرهم علی التقوی ۔اس مقام پر کل امر لهم ہونا چاہیے تھا چونکہ کل مجموعی خلاف ہے۔ غلطی صفحہ ۴ فلا ایمان له او یضیع ایمانه ۔دو دفعہ ایمان کے لفظ کا تکرار بے قاعدہ اور خلاف محاورہ عرب ہے۔ غرضیکہ مرزا صاحب نے کہیں تو مقامات حریری و غیرہ کتب سے عبارتیں چرائی ہیں ۔لفظی اور کہیں معنوی تحریف قرآن مجید و احادیث شریف کی گئی ہے۔ جسکو پیر صاحب موصوف نے اپنی تصنیف سیف چشتیائی میں ص ۷ تا ۱۸ قلمبند کردیا ہے اور ان شاء اللہ تعالیٰ فقیر بھی ہر ایک جلد میں چند اغلاط

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مرزا غلام احمد قادیانی کے لکھتا رہے گا۔

اور دوسری شرط مجدد کی یہ ہے کہ وہ اپنے ظاہر اور باطن کو مطابق شریعت جناب محمد رسول اللہ ﷺ کے رکھتا ہے اور اقوال وافعال اسکے ہرگز خلاف شریعت کے نہیں ہوتے اور مرزا صاحب میں یہ ہر دو صفتیں موجود نہ تھیں۔ نہ تو مرزا صاحب نے باوجود استطاعت وفارض البالی ومرفہ الحالی حج کیا اور نہ ہی پتلی روٹی گیہوں کی کھانے سے تین روز متواتر باز رہے اور نہ فرش چمڑے اور کھجوروں کے پتوں سے بنایا اور نہ ہی مرزا صاحب نے کباب اور زردے اور پلاؤ کھانے سے منہ پھیرا اور نہ ہی جھوٹے الہام بیان کرنے سے زبان کو روکا اور نہ ہی نبیوں کی توہین کرنے سے قلم بند کیا اور نہ ہی ۲۲ کروڑ مسلمانوں کی پارٹی پر کفر کا فتویٰ لگانے سے شرم کی اور نہ ہی قرآن مجید اور احادیث شریف اور اجماع اُمت کے اقوال کی تحریف معنوی کرنے سے قلم کو تھاما۔

تیسری شرط مجدد کی یہ ہے کہ جو بدعت اور بت پرستی اور برے کام جو لوگوں کے درمیان مروجہ اور قائم ہو چکے ہوں انکو وہ اپنی ایمانی طاقت، استقامت، حوصلہ اور حلیمی سے دور کر دیتا ہے۔ مرزا صاحب نے تو بجائے ان باتوں کے بدعت اور بت پرستی کی بیخ قائم کی۔ چنانچہ اپنی تصویریں بنوا کر ملکوں میں تقسیم کیں۔ حالانکہ یہ بالکل برخلاف قرآن مجید واحادیث صحیحہ و اجماع صحابہ علیہم الرضوان کے ہے۔ اور علاوہ اسکے اپنے آپ کو خدا کہلانا اور آسمان وزمین کے پیدا کرنے پر اپنے آپ کو قادر سمجھنا جیسا کہ کتاب البریہ وحقیقت الوحی ودافع البلاء وغیرہ میں مذکور ہے۔ علاوہ اسکے خود مرزا صاحب کا دعویٰ کرشن جی کا بھی ہے جسکی تعلیم شرک وبدعت سے بھری ہوئی ہے۔ چنانچہ گیتا ترجمہ فیضی سے پوسٹ ماسٹر پیر بخش صاحب نے بایں طور ابیات نقل کیے ہیں۔

ابیات

من از ہر سہ عالم جدا گشتہ ام — تہی گشتہ از خود خدا گشتہ ام
منم ہر چہ ہستم خدا از من است — فنا از من است و بقا از من است
باشجار پیپل بدانی مرا — برگہائے نارو بدانی مرا
اگر گوش داری چناں میشوی — خدائے شوی و خدائے شوی

تناسخ

ہمہ شکل اعمال بگرفتہ اند — بہ تقلیب احوال دل گفتہ اند
گرفتارِ ندانِ آمد ش اند — زبیدانش خصمِ جانِ خود اند

اب ناظرین مرزا صاحب کے کلمات اور بھی بغور وہوش دیکھئے اور سنیے اور انصاف فرمائیے۔ ترجمہ: میں نے اپنے ایک کشف

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کر لیا کہ وہی ہوں من عینہ کتاب البریہ مصنفہ مرزا صاحب صفحہ ۸۷ سطر ۴۔

اللہ تعالیٰ میرے وجود میں داخل ہو گیا اور میرا غضب اور حلم اور تلخی و شیرینی اور حرکت اور سکون سب اسی کا ہو گیا اور اسی حالت میں یوں کہہ رہا تھا کہ ہم ایک نیا نظام اور نیا آسمان اور نئی زمین چاہتے ہیں سو میں نے پہلے تو آسمان اور زمین کو اجمالی صورت میں پیدا کیا جس میں کوئی ترتیب و تفریق نہ تھی پھر میں نے منشاء حق کے موافق اس کی ترتیب و تفریق کی۔ اور میں دیکھتا تھا کہ اس کے خلق پر قادر ہوں۔ پھر میں نے آسمان دنیا کو پیدا کیا۔ اور انا زینا السماء الدنیا بمصابیح۔ پھر میں نے کہا اب ہم انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کریں گے۔ پھر میری حالت کشف سے الہام کی طرف منتقل ہو گئی اور میری زبان پر جاری ہوا۔ اردت ان استخلف فخلقت ادم انا خلقنا الانسان فی احسن تقویم من عینہ کتاب البریہ ص ۷۹ سطر ۳ سے ۹ تک۔

آگے چل کر اسی کتاب کے صفحہ ۱۹۲ میں جہاں یہ مضمون چھڑا ہوا کہ امام مہدی و عیسیٰ مسیح میں ہوں اور وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام مر چکے ہیں اور جو لوگ انکو زندہ ہونا آسمان پر مانتے ہیں وہ جاہل، احمق اور نادان ہیں۔ قرآن مجید اور احادیث کو غور سے نہیں سمجھتے اور جب انکو پوچھا جائے کہ اسکے آسمان سے اترنے اور جانیکا ثبوت کیا ہے تو پھر نہ کوئی آیت پیش کر سکتے ہیں اور نہ کوئی حدیث (۱)۔

پناہ بخدا! میرے صاحبان دیکھو مرزا صاحب کا کس قدر جھوٹ بولنا ثابت ہے حالانکہ حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب فاضل اجل عالم بے بدل رحمۃ اللہ علیہ لاہور میں خود بحث کرنے کے لیے مع بسیار علمائے دین کے تشریف لائے اور مرزا صاحب بھاگ گئے۔ اور ایسا ہی پیر سید جماعت علی شاہ صاحب علی پوری کے مقابلہ کرنے سے بھاگتے رہے۔ آخر الامر اُسکے دعویٰ کی تردید میں کتاب سیف چشتیائی و شمس الہدایت تیار ہوئیں اور اسی طرح ہزار ہا علمائے دین جواب بدلائل قاطعہ اب تک دے رہے ہیں اور خاصکر اب بھی رفیق پیر بخش صاحب پنشنر پوسٹ ماسٹر انجمن تائید الاسلام کی طرف سے مستقل طور پر رسالہ ماہواری نکلتا ہے جسکے جواب دینے میں مرزا صاحب اور مرزا کے پیرو لا نسلم کا سبق پڑھ کر لا جواب ہو گئے اور ان شاء اللہ ہوتے رہیں گے۔

گر نہ بیند بروز شپرہ چشم　　　چشمہ آفتاب را چہ گناہ

اور اب فقیر بھی مرزا صاحب کے گدی نشینوں اور متبعین کو نوٹس دیتا ہے کہ اگر مرزا صاحب اور آپ لوگ سچے ہیں تو بیس ہزار روپیہ جو مرزا صاحب نے کتاب البریہ کے ص ۱۹۲ میں بطور انعام اس دعویٰ پر ارقام فرمایا ہے براہ مہربانی بصیغہ منی آرڈر روانہ فرمایا جاوے اور اپنی تحریر مطالب کے مطابق جواب ملاحظہ کر لیں مطالبہ یہ ہے!

”اگر تمام اسلامی فرقوں کی حدیث کی کتابیں تلاش کرو تو صحیح تو کیا کوئی وضعی حدیث بھی ایسی نہ پاؤ گے جس میں لکھا

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ہو کہ حضرت عیسیٰ جسم عنصری کے ساتھ آسمان پر چلے گئے تھے اور پھر کسی زمانہ میں زمین کی طرف واپس آئیں گے۔ اگر کوئی ایسی حدیث پیش کرے تو ہم ایسے شخص کو بیس ہزار روپیہ تک تاوان دے سکتے ہیں اور توبہ کرنا اور تمام اپنی کتابوں کو جلا دینا اور اسکے علاوہ ہوگا جس طرح چاہیں تسلی کر لیں"۔ (من عینہ کتاب البریہ)

اور ص ۱۹۳ میں یوں لکھا ہے! "جہاں کسی کا واپس آنا بیان کیا جاتا ہے عرب کے فصیح لوگ رجوع بولا کرتے ہیں نہ نزول"۔ من عینہ۔

اب ناظرین نے مرزا صاحب کی عبارت کا مطلب تو سمجھ لیا ہوگا کہ جو بعض حدیثوں میں صرف نزول کا لفظ وارد ہے وہ غیر فصیح ہے یہ لفظ ذی عزت آدمی کی خاطر بولا جاتا ہے اور یہ عام محاورہ ہے نزول من السماء اور رجوع کا کلمہ کسی حدیث وضعی کتاب مذہب اسلامیہ میں بھی اسکا ثبوت نہیں۔ اور اگر کوئی شخص دیکھا دے تو اس کو بیس ہزار علاوہ سزا اور تاوان کے دوں گا۔

میرے صاحبان ذرا انصاف سے حدیثوں کو ملاحظہ فرمائیں اور دیکھیں کیا ان میں رجوع اور نزول من السماء کا کلمہ ہے یا نہیں۔ اگر ہے تو میرزائی صاحبان سے تحریر شدہ تاوان لے دیں اور اگر وہ نہ دیں تو سمجھ لیں یہ کذاب ہیں اور نہ ہی مرزا صاحب صادق اور مجدد ہو سکتے ہیں اور وہ دلائل یہ ہیں!

حدیث ۱:

"قال الحسن قال رسول الله ﷺ لليهود ان عيسىٰ لم يمت وانه راجع اليكم قبل يوم القيامة"۔ (نقل از تفسیر در منثور وسیف صفحہ ۲۵)

ترجمہ: یعنی کہا حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے واسطے مخاصمین اہل یہود کے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اب تک نہیں مرا وہ تمہاری طرف آنیوالا ہے قیامت سے پہلے۔ لو اس حدیث میں رجوع کا لفظ موجود ہے اور حدیث بھی صحیح ہے۔

حدیث ۲:

"روى اسحق بن بشير وابن عساكر عن ابن عباس قال قال رسول الله ﷺ فعند ذلك ينزل اخى عيسىٰ ابن مريم من السماء"۔ (نقل از کنز العمال)

ترجمہ: یعنی کہا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے نزدیک ہے کہ میرا بھائی عیسیٰ بن مریم آسمان سے نزول فرمائے گا۔ (اس حدیث میں کلمہ من السماء کا موجود ہے)

حدیث ۳:

"فانه لم يمت الى الأن بل رفعه الله الىٰ هذا السمآء روى ابن جرير وابن حاتم عن ربيع قال

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ان النصاری اتو النبی ﷺ الیٰ ان قال السعم تعلمون ربنا حی لا یموت وان عیسیٰ یاتی علیہ الفناء"۔(نقل از سیف ۱۳۴)

ترجمہ: یعنی کیاتم لوگوں کوعلم نہیں کہ رب ہمارا زندہ ہے۔اس پر کبھی موت نہیں آئے گی اور عیسیٰ پر موت آئیگی۔

حدیث ۴:

"عن عبد الله بن سلام قال یدفن عیسیٰ بن مریم مع رسول الله ﷺ و صاحبیه فیکون قبره رابعا"۔(نقل از مشکوٰۃ)

ترجمہ: یعنی فرمایا کہ دفن ہوں گے حضرت عیسیٰ علیہ السلام ساتھ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اور ابوبکر و عمر کے اور ان کی قبر چوتھی ہوگی۔

حدیث ۵:

"عن ابی هریرہ قال قال رسول الله ﷺ کیف انتم اذا نزل ابن مریم من السماء فیکم وامامکم منکم"۔(رواہ بیہقی فی کتاب السماء والصفات)

قارئین کیا حدیث نمبراول میں رجوع اور حدیث نمبر ۲،۵ میں کلمہ من السماء کا واقعہ ہے یا نہیں۔اب مہربانی فرما کر میرزائی حضرات کو لازم ہے کہ ایفائے عہد کریں۔یا مرزا صاحب کی اتباع سے توبہ کریں۔اور علاوہ اسکے مرزا صاحب کے اور بھی کلمات ہیں۔اصل کو غور سے دیکھیں اور انصاف کریں کہ کیا یہ مطابق قرآن مجید واحادیث شریف واجماع مسلمین وائمہ دین مجتہدین ومجددین کے ہیں یا نہیں۔وہو ھذا انت منی بمنزلة اولادی انت منی وانا منک۔(نقل از کتاب دافع البلاء ومعیار اہل الصطفاء ص ۶ انت منی وانا منک حقیقۃ الوحی ص ۸۶ اور معنی ان کے یوں کیے جاتے ہیں کہ تو مجھ سے ایسا ہے جیسا کہ اولاد۔تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں۔

قارئین! کیا مرزا صاحب کا یہ کہنا سچ ہے؟۔ہر گز نہیں یہ صریح جھوٹ ہے اور خداوند کریم پر افتراء باندھا ہوا ہے چنانچہ قرآن شریف خود اسکی تردید کرتا ہے۔لم یلد ولم یولد۔نہیں جنا اس نے کسی کو۔اور نہ جنا گیا وہ کسی سے۔لم یتخذ ولد ولم یکن له شریک فی الملک۔ومن اظلم ممن افتری علی الله کذبا الخ۔الذین کذبوا علی ربهم الا لعنة الله علی الظلمین.فویل للذین یکتبون الکتاب بایدهم ثم یقولون هذا من عند الله لیشترو به ثمنا قلیلا الخ۔

پس ان تمام مذکورہ بالا آیات بینات سے واضح ہوا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ پر افتراء باندھے یعنی خدا کا بیٹا ہونے کا دعویٰ کرے یا خود خدا بنے یا اپنے ہاتھ سے کوئی کتاب لکھ کر کہے کہ یہ اللہ کا کلام ہے جو میرے منہ سے نکلتا ہے سو وہ ظالم، لعنتی اور دوزخی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ہے۔ازالۃ الاوہام ص ۵۳۳ میں بایں طور لکھا ہے کہ براہین احمدیہ خدا کا کلام ہے اور اسی کتاب کے ص ۲۶۸، ۲۶۹ میں لکھا ہے کہ انبیاء علیہم السلام جھوٹے ہوتے ہیں۔خدا کی پناہ ایسے مجددوں سے۔

میرے صاحبان انصاف فرمایئے کہ جس آدمی کے یہ الفاظ ہوں کیا وہ آدمی بقانون شریعت حضور ﷺ مسلمان بھی رہ سکتا ہے۔ہرگز نہیں ہرگز نہیں۔الغرض مرزا صاحب کسی صورت میں بھی مجدد نہیں ہو سکتے۔

☆☆☆☆ ☆☆☆☆ ☆☆☆☆

جامع الفتاویٰ مطبوعہ فیصل آباد ص ۳۲۰ تا ۳۲۵

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

﴿مرزائی کافر ہیں ان کے ساتھ میل جول رکھنا جائز نہیں﴾

علامہ پیر مفتی ابوالنصر محمد ریاض الدین قادری رحمۃ اللہ علیہ

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین درج ذیل مسائل کے بارے میں ؟

(۱) کیا مرزائیوں کے ساتھ میل جول رکھنا، ان کے ساتھ برادری بھائی چارہ رکھنا جائز ہے یا نہیں؟

(۲) کیا ایک مرزائی مرنے کے بعد مسلمانون کے قبرستان میں دفن کیا جاسکتا ہے؟

(۳) کیا ایک ایسا مرزائی جو حالت مرزائیت میں ہی مر گیا ہو ایک مسلمان اس کے لئے دعائے مغفرت کرسکتا ہے؟

(۴) کیا ایک ایسے قبرستان میں جہاں مسلمانوں کے ساتھ مرزائی بھی دفن ہوں، اجتماعی دعائے مغفرت کی جاسکتی ہے؟

(۵) اگر ایک مسلمان مرزائی ہو جائے یا مرزائی اسلام قبول کر کے دوبارہ مرزائی ہو جائے تو اس کے بارے میں ہمارا دین کیا حکم دیتا ہے؟

(سائل) حسن اختر

ہیلتھ سنٹر، دومیل، تحصیل جنڈ، ضلع اٹک

الجواب بعون الوھاب:

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم بسم اللہ الرحمن الرحیم: مرزائی ختم نبوت کے منکر ہونے کی وجہ سے دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ ان کا پیشوا ملعون و مردود، ان تیس دجالوں میں سے ایک جن کے متعلق باذن اللہ عالم الغیب سید عالم نور مجسم احمد مجتبیٰ ﷺ نے آج سے چودہ صدیاں پہلے واضح الفاظ میں فرمادیا ہے کہ ثلاثون دجالون کذابون (الحدیث) اور ظاہر ہے کہ جسے ہمارے آقا کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تیس کذاب دجالوں میں شمار فرمایا ہے اسے جو لوگ اپنی بدبختی کی وجہ سے نبی یا مجدد مانتے ہیں وہ مسلمان کیسے ہو سکتے ہیں؟ اور جو مسلمان نہ ہو اس کے ساتھ برادری، بھائی چارہ رکھنا تو درکنار قرآن مجید کی رُو سے تو ان کے ساتھ صرف مل کر بیٹھنا بھی منع ہے۔ بشرطیکہ بیٹھنے والوں کو معلوم ہو کہ وہ ظالم دین اسلام کے دشمن ہیں۔ ارشاد ربانی: فلا تقعد بعد الذکریٰ مع القوم الظلمین کے یہی معنیٰ ہیں۔ دعائے مغفرت مسلمانوں کے لئے ہوتی ہے۔ مرزائی جو باتفاق امت کافر ہیں ان مردودوں کے لئے دعائے مغفرت کرنے کا کیا

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

معنی ؟ کفار، منکرین دین وایمان اور منکرین دعا و درود ہی کے لئے تو مشہور مثال زبان زد کاص و عام ہے کہ مرگیا مردود نہ فاتحہ نہ درود۔ میرے خیال میں تو سائل کو غلط فہمی ہوئی ہے ورنہ مرزائی مغفرت کے قائل ہی کہاں ہوں گے۔ یہاں اٹک میں تو مرزائیوں کے ہم نوا وہابی بھی میت کی دعا سے روکتے ہیں۔ ہاں مسلمانوں کے لئے اپنے آقا کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کا یہ ارشاد گرامی ہے: ''اذا صلیتم علی المیت فاخلصوا له الدعا'' یعنی جب تم میت پر نماز پڑھ چکو تو اس کے لئے خلوص کے ساتھ دعا کرو لیکن یہ امر مسلمانوں کے لئے ہے اور صرف اہل اسلام ہی اس کے قائل و عامل ہیں۔ کوئی غیر مسلم میت کے لئے دعائے مغفرت کا قائل نہیں۔ باقی رہی یہ بات کہ اگر کوئی مرزائی اہل اسلام کے قبرستان میں دفن ہو گیا ہو اور بعد میں پتہ چلا ہو کہ وہ مرزائی تھا تو وہاں کے مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہاں موٹے الفاظ میں نمایاں جگہ یہ لکھوائیں کہ یہاں مرزائی بھی دفن ہے اس لئے دعائے مغفرت کرتے وقت صرف مسلمانوں کی مغفرت کے لئے دعا کی جائے کیونکہ جس کے بارے علم ہو کہ یہ کفر و بدعقیدگی پر مرا ہے اس کے لئے دعائے مغفرت مانگنا بجائے خود کفر ہے۔

خلاصۂ جواب یہ ہوا کہ مرزائی گستاخ، ختم نبوت کے منکر ہونے کی وجہ سے کافر ہیں اور مسلمانوں کا کسی بھی کافر کے ساتھ بھائی چارہ رکھنا جائز نہیں۔ نہ اس کی بخشش کے لئے دعا کرنا جائز ہے اور نہ ہی اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنے کی شریعت مطہرہ نے اجازت دی ہے۔ لہذا نعوذ باللہ من ذلک جو آدمی مرزائی ہو یا مرزائی مسلمان ہو کر پھر مرتد ہو گیا ہو اس کے ساتھ مسلمانوں کا وہی سلوک ہونا چاہیے جو باقی کفار کے ساتھ ہوتا ہے۔ حضور سیّد المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کا جو گستاخ ہے اس کے ساتھ مسلمانوں کا کوئی بھائی چارہ نہیں۔

ھذا عندی واللہ تعالیٰ وباعطائہ رسولہ الاعلیٰ اعلم بحقیقۃ الاحوال۔

راقم اثم محمد ریاض الدین حنفی قادری چشتی نقشبندی سہروردی غفرلہ

۲۶ شوال المکرم ۱۴۱۸ ہجری المقدس/۲۴ فروری ۱۹۹۸ء

[ریاض الفتاویٰ سے ماخوذ فتویٰ]

☆☆☆☆ ☆☆☆☆ ☆☆☆☆

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بیعت فارم پر دستخط اور مرزائیوں کے پیچھے نمازیں

محدث اعظم مولانا محمد سردار احمد چشتی رضوی رحمۃ اللہ علیہ

سوال:

زید نے اقتصادی حالات کو انتہائی کمزوری و ملازمت و جگہ رہائش کے نہ ملنے کی مایوسی سے مرزائی کو دوست بنایا اسکے پاس رہائش اختیار کی اور اس دوست نے دوسرے مرزائیوں کے اصرار پر زید سے اپنے بیعت فارم پر دستخط کروائے زید بظاہر مرزائی ہوا اور ان کے ساتھ نمازیں بھی ادا کیں اس خیال سے کہ نماز خدا کی اور الفاظ قرآن کے ہیں کیا فرق ہوگا اپنے آپ کو اس مدت سے مسلمان ہی تصور کرتا رہا ملازمت و رہائش و جگہ ملنے کے بعد زید نے مرزائیوں سے قطع تعلق کر دیا تو کیا وہ مسلمان رہا اور اسکا نکاح اپنی بیوی سے قائم رہے گا اگر نہیں تو دوبارہ ہو سکتا ہے یا حلالہ کی ضرورت ہوگی اگر نہیں تو نکاح کی صورت میں اسے عدت کے ایام کا خیال رکھنا پڑے گا اور وہ عرصہ کہ جب تک وہ نکاح نہ کرے یا بہت عرصہ پہلے گذر چکا ہے اس کا کفارہ ادا کرے زید نے یہ معاملہ آجکل کسی کو نہیں بتایا اسکے والدین بیوی بچے سب بے خبر ہیں نکاح ٹوٹ جانے کی صورت میں جیسا کہ زید نے بتایا اسکے مندرجہ بالا فعل سے قبل اسکی بیوی حاملہ تھی اور اس فعل کے بعد اسکو بیوی سے ملنے کا اتفاق ہوا اور اس نے بیوی سے مجامعت بھی کی کیا وہ بچہ جو ڈیڑھ دو ماہ کے بعد پیدا ہوا حرامزادہ نہ ہوگا اور اسکے دو بچے اور ہیں وہ کس صورت میں سمجھیں زید اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا رہا اور نکاح کو بھی درست سمجھتا رہا بیوی کو علم نہیں ہے اس قسم کے بچوں کا نکاح مسلمان مرد یا عورت سے ہو سکتا ہے ایسے بچے وراثت کے حقدار ہونگے یہ معاملہ تھا۔ چار برس بعد اور دوستوں پر ظاہر ہوا ہے اور دوستوں کی بحث انتہائی پیچیدہ بھی گئی ہے جسکا ذکر کر دیا گیا ہے اور یہ ضروری سمجھا گیا کہ کسی ایسے مفتی سے اسکا فیصلہ ہو اس معاملہ میں شریعت مجرم کی بھول غلطی یا کم علمی کی جس حد تک بھی حمایت ہو سکے بہت غور سے فتویٰ سے مستفیض فرمادیں زید اس بحث سے نفسانی طور پر بیمار ہو گیا ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب:

زید سے جبکہ مرزائی کے بیعت فارم پر دستخط کرائے تو زید کافر و مرتد ہو گیا۔ زید اسلام سے باہر ہو گیا اور مرزائی ہو گیا۔ اسکی نماز شرعاً نماز نہیں اور اسکا اپنے آپ کو مسلمان تصور کرنا شرعاً غلط اسکی بیوی نکاح سے باہر۔ اسکی بیوی اگر زید کے مرزائی ہونے پر بے خبر رہی تو وہ معذور ہے۔ زید کی بیوی کو جو حمل زید کے مرزائی ہونے سے پہلے ہوا اس حمل سے جو بچہ پیدا

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ہوگا وہ جائز اولاد سے ہے۔ زید نے مرزائی بننے کے بعد جو مجامعت کی تو قطعاً حرام مگر جو بچہ ڈیڑھ دو ماہ کے بعد پیدا ہوا تو اس بچہ کو حرامزادہ نہیں کہا جائے گا کیونکہ اس بچہ کا وجود اسکے مرزائی بننے سے پہلے ہو چکا تھا۔ ہاں اس نے جو مجامعت کی وہ حرام ہے۔ پہلے بچے کے بعد جو دو بچے پیدا ہوئے وہ حرام اور زنا کے ہیں کیونکہ نکاح ٹوٹ چکا تھا اس لیے وہ دو بچے حرامکاری وزنا و بدکاری سے ہوئے اور اسکے بچے بچیاں مسلمان رہیں گے تو ان کا نکاح مسلمان عورت مسلمان مرد سے جائز ہے ایسے بچے جو حرامکاری وبدکاری سے ہیں وہ ثابت النسب نہیں ہیں ان کا چونکہ شرعاً باپ نہیں لہذا ایسے بچے ماں کی وراثت کے حقدار ہیں ماں کے توسط سے جتنے رشتہ دار ہونگے شریعت کے مطابق ایسے بچے ان رشتہ داروں کے ورثاء ہوں گے ان کی وراثت کے شریعت کے مطابق حقدار ہوں گے مسئلہ کی صورت واقعی پیچیدہ ہے اور اس پیچیدگی کا حل یہ ہے کہ وہ شخص جلد از جلد مرزائی مذہب سے توبہ کر لے نئے سرے سے کلمہ اسلام پڑھے تجدید اسلام کرے حرامکاری سے توبہ کرے تو اس کے بعد اپنی سابقہ بیوی سے دوبارہ نکاح کرے حلالہ کرنے کی یا عدت گذرنے کی اس میں ضرورت نہیں دو مسلمان گواہوں کے سامنے اس شخص میں اور اسکی بیوی میں ایجاب وقبول ہو جائے یا کسی نکاح پڑھانے والے مسلمان سے شرعی گواہوں کے سامنے ایجاب وقبول کرائے تو نکاح ہو جائے گا اس شخص پر فرض ہے کہ اپنی بیوی سے معافی مانگے کیونکہ اس نے سابقہ بیوی کی عصمت دری کی ہے اس سے حرامکاری کی ہے اور اس بیچاری کو شوہر کے مرزائی ہونے کا علم نہیں چونکہ وہ لاعلم رہی اس حرامکاری کی وجہ سے وہ گنہگار نہ ہوئی مگر اس شخص کی عذر جہالت ایسے قضیہ میں مقبول نہیں توبہ کرے مسلمان ہو جائے اپنی بیوی سے دوبارہ شریعت کے مطابق نکاح کرے بس قضیہ ختم ہے۔ واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم۔

☆☆☆☆ ☆☆☆☆ ☆☆☆☆

جامع الفتاویٰ (فتاویٰ محدث اعظم پاکستان) ص ۵۲۲ تا ۵۲۴ مرتب مولانا محمد اسلم رضوی علوی

ناشر: سنی دارالاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ فیصل آباد

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قادیانیوں کے یہاں ملازمت کرنے کا حکم

علامہ مفتی محمد وقار الدین قادری رحمۃ اللہ علیہ

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس سلسلہ میں کہ ہمارے ملک میں قادیانیوں کے کافی بڑے بڑے مل اور کارخانے موجود ہیں جو کہ روزمرہ ضروریات زندگی کی مصنوعات تیار کرتے ہیں اور انکے کارخانوں میں ہزاروں غریب مسلمان بحیثیت مزدور کام کرتے ہیں۔کیا قادیانیوں سے مسلمانوں کو کاروبار یعنی خرید وفروخت کرنا جائز ہے یا ناجائز؟ درخواست ہے کہ مسئلہ مسئولہ کی ذرا تفصیل سے وضاحت فرمادیں۔اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

طالب دعا: نواب عبدالغنی نشتر روڈ سکھر

الجواب:

قادیانی غیر مسلم قرار دیئے جاچکے ہیں لیکن کافر سے بیع وشراء کرنا جائز ہے اور انکے کارخانوں کی ملازمت بھی جائز ہے البتہ مسلمان کافر کی ایسی ملازمت نہیں کرسکتا جس میں اسکی توہین ہو مثلاً کافر کی خدمت گاری کرنا، بدن دبانا وغیرہ اسی طرح گھریلو کاموں کی ملازمت جن کا مقصد خدمت گاری کرنا ہو۔

قادیانیوں کے کفر کا بیان

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان عظام اس مسئلہ میں کہ ہمارے شہر گھارو اور ضلع ٹھٹھہ کے گردونواح میں قادیانی رہتے ہیں۔ان میں ایک قادیانی عبدالمجید جوانکا سیکرٹری ہے اور واٹر بورڈ فلٹر پلانٹ میں ہیڈ کلرک ہے۔عبدالمجید قادیانی نے اپنے اور اپنے بیٹوں اور دیگر مختلف ناموں سے تمام مشروبات کی ایجنسیاں عرصہ ۲۰ سال سے لے رکھی ہیں اسی طرح تمام اخبارات ورسائل کی ایجنسیاں بھی لی ہوئی ہیں اخبار ”جنگ“ کی نمائندگی بھی ان کے پاس ہے جو تمام علاقوں میں سپلائی ہوتا ہے۔مشروبات کی کمپنیز میں سے ”پاکولا“ والوں سے اس سلسلہ میں جب رجوع کیا گیا تو کمپنی کے وکیل نے کہا کہ قادیانی اقلیت میں ہیں ان سے لین دین میں کوئی حرج نہیں اور شرعی کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قادیانیوں کے دیگر معاملات میں مسلمان یا مسلمانوں کے معاملات میں قادیانی شمولیت یعنی قادیانیوں کو شادی غمی ،کھانا پینا، میل جول، دفتری معاملات قادیانیوں سے دنیاوی مشاورت قادیانیوں کو اپنے برتنوں میں کھانا کھلانا پلانا، عید کی مبارک دینا، تعزیت کرنا اور دیگر جو مسلمانوں کے احکام ہیں ان میں شرکت کرنا یا ان کو شریک کرنا جائز ہے یا نہیں؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں فتویٰ عنایت فرمائیں۔ بینوا وتوجروا

سائل: حافظ عبدالخالق رکن انجمن عاشقان رسول گھارو

الجواب:

قادیانی دعوائے نبوت کرنے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور انکی والدہ ماجدہ پر بہتان وافتراء باندھ کر اور قرآن کریم کی تکذیب کر کے ایسا کافر ہے کہ اسکے کفر پر تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے۔ اور پاکستان میں اسے غیر مسلم قرار دیا جا چکا ہے۔ اسکے باوجود بے حیائی اور ڈھٹائی سے اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے اس لیے اس کے احکام کافر حربی مجاہر کے نہیں ہیں بلکہ مرتد کے ہیں۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ابتداء میں بچہ جب بولنا شروع کرتا ہے تو ہر وہ شخص جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے اس کو کلمہ سکھاتا ہے اسکے بعد جب بچہ بڑا ہو جاتا ہے تو وہ اپنے عقائد سیکھتا ہے اور بچہ جب سمجھ دار ہو جائے تو اسکا اسلام معتبر ہو جاتا ہے اسکے بعد اگر عقائد کفریہ سیکھتا ہے اور ان پر اعتقاد رکھتا ہے تو کافر ہو جاتا ہے لہذا یہ مرتد ہوا۔

حکومت اسلامی میں کافر اور مرتد کے احکام میں فرق ہے۔ کافر سے معاملات جائز ہیں جبکہ مرتد سے معاملات بھی جائز نہیں ہیں اور مرتد کسی مال کا مالک ہی نہیں رہتا۔ اسکا حکم یہ ہوتا ہے کہ اسکو قید کیا جائے گا اگر تین دن میں توبہ کرے گا توبہ قبول کر لی جائے گی ورنہ قتل کر دیا جائے گا اور اسکے زمانہ ارتداد کے کمائے ہوئے مال کو غرباء پر صدقہ کر دیا جائے گا۔ ہدایہ اور عالمگیری وغیرہ میں ہے!

وان مات او قتل علی ردته انتقل ما اکتسبه فی اسلامه الی ورثته المسلمین و کان ما اکتسبه فی حال ردته فیئا۔ (ہدایہ اولین ص ۶۰۱ مکتبہ شرکتہ علمیہ ملتان)

اور اگر مرتد مر گیا یا حالت ارتداد میں قتل کر دیا گیا تو اس نے جو کچھ حالت اسلام (ایمان) میں کمایا وہ اس کے مسلمان ورثاء میں منتقل ہو جائے گا اور وہ مال جو اس نے حالت ارتداد میں کمایا تو وہ مسلمان غرباء و مساکین میں تقسیم کر دیا جائے گا۔

جب وہ اپنے مال کے مالک ہی نہیں رہے ہیں تو ان سے خرید و فروخت کرنا مسلمانوں کو نا جائز ہے۔ لہذا حکومت اسلامی میں قادیانی پر یہ احکام جاری کیے جائیں گے۔ اور ملنا جلنا، سلام کلام اور دوسرے محبت کے تعلقات قائم نہیں کیے جائیں گے۔ سوال میں قادیانیوں کے متعلق جن کاموں کا ذکر کیا گیا ہے حکومت کی ذمہ داری ہے کہ یہ تمام ایجنسیاں قادیانیوں

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

سے واپس لے لی جائیں۔

☆☆☆☆ ☆☆☆☆ ☆☆☆☆

وقار الفتاویٰ جلد اول ص ۲۷۱ تا ۲۷۳ بزم وقار الدین کراچی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar